|  |  |  |
| --- | --- | --- |
| دار الافتاء  جامعہ مدنیہ  بلاک آئی،شمالی ناظم آباد،کراچی |  | **DARUL IFTA**  **JAMIA MADNIAH**  BLOCK I,NORTH NAZIM ABAD  KARACHI |

فتوی نمبر: 144505240150

1. میں عبد الوہاب خان ولد عبد الغنی خان میرے والد عبد الغنی گل دین خان کا انتقال27-7-1996 کو ہوا،میرے دادا اور دادی کا انتقال بہت پہلے ہوچکا ہے۔میری والدہ زہرا بی بی کا انتقال میرے والد سے پہلے 25-3-1995 کو ہوا ہے،ان کے ورثاء میں 5 بیٹے اور ایک بیٹی ہے۔
2. اس کے بعد میرے بڑے بھائی عبد اللطیف کا انتقال 3-3-2017 کو ہوا،ان کے ورثاء میں ایک بیوہ فہمیدہ بانو اور ایک بیٹا جنید خان اور ایک بیٹی فرحت ناز ہے۔
3. اس کے بعد میرے چھوٹے بھائی یعقوب خان کا انتقال16-11-2023کو ہوا،ان کے ورثاء میں ایک بیوہ گلشن آرہ ہے اور ان کی کوئی اولاد نہیں ہے۔

مستفتی:عبد الغفار خان

03002891855

**الجواب حامدا ومصلیا**

صورت مسئولہ میں سائل کےمرحوم والدنے جو کچھ نقدی ،زیور ،جائیداد،چھوٹا،بڑا سامان چھوڑاہے اس میں سے پہلے مرحوم کی تجہیز وتکفین کے متوسط اخراجات نکالے جائیں گے ،پھر اگر مرحوم کے ذمہ کچھ قرض ہوتو وہ ادا کیا جائے ،پھر اگر مرحوم نے کوئی جائز وصیت کسی غیر وارث کے حق میں کی ہو تو ایک بٹا تین3/1کی حد تک اس کے مطابق عمل کیا جائے اس کے بعد جو ترکہ بچے اس کو (924) حصوںمیں تقسیم کیا جائے اس میں سےمرحوم کے ہر ایک حیات بیٹے کو204حصے اور مرحوم کی ہر حیات بیٹی (ممتاز بی بی) کو102حصے،مرحوم کے مرحوم بیٹے عبد اللطیف کی بیوہ(فہمیدہ بانو) کو21 حصےاور مرحوم کے مرحوم بیٹے عبد اللطیف کےبیٹے (جنید خان)کو98حصے، مرحوم کے مرحوم بیٹے عبد اللطیف کی بیٹی(فرحت ناز)کو49حصے،مرحوم کے مرحوم بیٹے یعقوب خان کی بیوہ(گلشن آرا) کو42 حصےدیے جائیں گے۔

11/132/924 عبد الغنی

بیٹا(عبد الوہاب) بیٹا(عبد الغفار) بیٹا(عبد القیوم) بیٹی(ممتاز بی بی)

2 2 2 1

24 24 24

بیٹا(یعقوب)

2

بیٹا(عبد اللطیف)

2